سوال

(145) کیا قادیانیوں کو کافر کہا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قادیانیوں (احمدیوں) کے متعلق جاننا چاہتا ہوں کہ انہیں کافر کیوں قرار دیا گیا ہے؟ اور کیا ہم ایسے ہی کسی کلمہ گو کو کافر کہہ سکتے ہیں؟ مانا کہ وہ "خاتم" کے معنی "مہر" اور "انگوٹھی" کے لیتے ہیں اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں مانتے مگر یہ بھی کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے عزیز اصل بات یہ ہے کہ مسلم نصوص شریعت پر ایمان لانا واجب ہے دلائل قطعہ سے یہ بات ثابت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دعویٰ نبوت کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے کیونکہ ایسے شخص نے اسلام کی بنیاد کو منہدم کر دیا ہے اسی بناء پر خلیفہ اول حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدعیان نبوت کا ایسا قلع قمع کیا جو بعد والوں کے لیے قیامت تک نشان عبرت ہے ہمارے فاضل دوست مولانا فضل الرحمن صاحب الازہری حفظہ اللہ اپنی کتابقادیانی لاہوری مرزائی دائرہ اسلام سے خارج کیوں ہیں؟ میں صفحہ 30 پر رقمطراز ہیں۔

"بات تو صرف اتنی ہے کہ قادیانی اور لاہوری مرزائیوں کو اس لیے غیر مسلم قرار دیا گیا ہے کہ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ مرزا غلام احمد نبی تھے ان کو اللہ سے ہم کلام ہونے اللہ سے وحی اور الہامات پانے کا شرف حاصل تھا ظلی بروزی اور غیر تشریحی کے الفاظ بڑھانے سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی اسلامی تعلیم کی رو سے سلسلہ نبوت ووحی ختم ہو چکا ہے جو کوئی دعویٰ کرے گا کہ اس پر وحی کا نزول ہوتا ہے وہ دجال کذاب مفتری ہوگا امت محمدیہ اسے ہر گز مسلمان نہیں سمجھے گی یہ امت محمدیہ کا خود ساختہ فیصلہ نہیں بلکہ شفیع امت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا رہی یہ بات کہ اگر آپ ان مسلمان ماننے کو تیار نہیں تو نہ مانیں لیکن ان کی مساجد میں اذان بند کروانے مسجد کا نام تبدیل کروانے اور دوسری اسلامی اصطلاحات کے استعمال سے رکوانے والی بات سمجھ میں نہیں آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں منافقین کا جو انداز تھا وہ عرض کیا جا چکا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے ان کی مسجد کو برداشت نہ کیا اپنے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ اس میں کھڑے بھی نہیں ہونا ان کو اس کی اجازت نہ ملی جو بظاہر آپ کے نبی ہونے پر گواہی دیتے تھے آپ کے ساتھ نماز پڑھتے زکوۃ دیتے اور جہاد پر جاتے تھے تو ان کو کیسے اجازت دی جا سکتی ہے جو اپنی الگ جماعت بنائیں جماعت کے امام کو نبی مانیں نہ ماننے والوں کو کنجروں کی اولاد کہیں کسی مسلمان کے جنازے میں شریک نہ ہوں اگر حقیقی طور پر قرآنی تعلیم پر عمل کیا جائے تو وہ مسجد بنا ہی نہیں سکتے اگر اس پر عمل نہ کیا جائے تو ایک عام مسلمان کو کیسے تمیز ہوگی کہ یہ قادیانیوں کی مسجد ہے یا عام مسلمانوں کی؟ جب قانونی طور پر ان کو غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے تو اسلامی اصطلاحات استعمال کرنے اور مسلمانوں جیسی عبادت گاہیں بنانے کی اجازت دینا اپنے اندر تضاد پیدا کرنا ہے قولی طور پر غیر مسلم مگر عملی طور پر مسلمان اللہ تعالیٰ اس تضاد سے ہمیں محفوظ رکھے۔ (انتہیٰ)

اب بات تو کھل کر سامنے آگئی ہے کہ کن وجوہ کی بناء پر مرزائیوں کو کافر قرار دیا گیا ہے امید ہے تشفی کے لیے درج بالا گفتگو کافی ہو گی اس موضوع پر سیر حاصل بحث کے لیے مولانا موصوف کا مشار الیہ کتابچہ ملاحظہ فرمائیں بازار میں عام دستیاب ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص428

محدث فتویٰ